سورہ نمبر
(٧٠)

سُورَةُ المَعَارِج

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | اَرْبَعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّرُكُوْعَانِ

سورہ معارج مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝١ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝٢ مِّنَ اللّٰهِ

ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے ف۲ جو کافروں پر ہونے والا ہے اسکا کوئی ٹالنے والا نہیں وہ ہوگا اللہ

ذِى الْمَعَارِجِ ۝٣ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

کی طرف سے جو بلندیوں کا مالک ہے ف۳ ملائکہ اور جبریل ف۴ اس کی بارگاہ کی طرف عروج کرتے ہیں ف۵ وہ عذاب اس دن ہوگا جسکی

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝٤ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝٥ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝٦

مقدار پچاس ہزار برس ہے ف۶ تو تم اچھی طرح صبر کرو وہ اُسے ف۷ دور سمجھ رہے ہیں ف۸

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٧ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٨ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩

اور ہم اُسے نزدیک دیکھ رہے ہیں ف۹ جس دن آسمان ہوگا جیسی گلی چاندی اور پہاڑ ایسے ہلکے ہو جائیں گے جیسے اون

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

ف۱۰ اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھے گا ف۱۱ ہونگے انہیں دیکھتے ہوئے ف۱۲ مجرم ف۱۳ آرزو کریگا کاش اس دن کے عذاب سے

يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُــْٔوِيْهِ ۝١٣

چھٹنے کے بدلے میں دیدے اپنے بیٹے اور اپنی جورو اور اپنا بھائی اور اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً

اور جتنے زمین میں ہیں سب پھر یہ بدلا دینا اسے بچالے ہرگز نہیں ف۱۴ وہ تو بھڑکتی آگ ہے کھال اُتار لینے والی

لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ

بلا رہی ہے ف۱۵ اس کو جس نے پیٹھ دی اور منہ پھیرا ف۱۶ اور جوڑ کر سینت رکھا ف۱۷ بیشک آدمی بنایا گیا ہے

خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١

بڑا بے صبرا حریص جب اسے برائی پہونچے ف۱۸ تو سخت گھبرانے والا اور جب بھلائی پہونچے ف۱۹ تو روک رکھنے والا ف۲۰

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝٢٢ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝٢٣ وَالَّذِيْنَ

مگر نمازی جو اپنی نماز کے پابند ہیں ف۲۱ اور وہ

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝٢٤ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝٢٥ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ

جنکے مال میں ایک معلوم حق ہے ف۲۲ اسکے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے ف۲۳ اور وہ جو انصاف کا دن سچ جانتے ہیں ف۲۴

ف۱ سورہ معارج مکیہ ہے اس میں دو رکوع چوالیس ۴۴ آیتیں دو سو چوبیس ۲۲۴ کلمے نو سو انتیس ۹۲۹ حرف ہیں

ف۲ شانِ نزول نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب اہل مکہ کو عذاب الٰہی کا خوف دلایا تو وہ آپس میں کہنے لگے کہ اس عذاب کے مستحق کون لوگ ہیں اور یہ کن پر آئے گا سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھو تو انھوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا اسپر یہ آیتیں نازل ہوئیں اور حضور سے سوال کرنے والا نضر بن حارث تھا اس نے دعا کی تھی کہ یا رب اگر یہ قرآن حق ہو اور تیرا کلام ہو تو ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسا یا دردناک عذاب بھیج ان آیتوں میں ارشاد فرمایا گیا کہ کافر طلب کریں یا نہ کریں عذاب جو ان کے لیے مقدر ہے ضرور آنا ہے اسے کوئی ٹال نہیں سکتا

ف۳ یعنی آسمانوں کا

ف۴ جو فرشتوں میں مخصوص فضل و شرف رکھتے ہیں ف۵ یعنی اس مقام قرب کی طرف جو آسمان میں اسکے امر کا جائے نزول ہے ف۶ وہ روز قیامت ہے جس کے شدائد کافروں کی نسبت تو اتنے دراز ہونگے اور مومن کے لیے ایک فرض نماز سے بھی سبک تر ہوگا

منزل ۷

ف۷ یعنی عذاب کو ف۸ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ واقع ہونے والا ہی نہیں ف۹ کہ ضرور ہونے والا ہے ف۱۰ اور ہوا میں اُڑتے پھرینگے ف۱۱ ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہوگی ف۱۲ کہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے لیکن اپنے حال میں ایسے مبتلا ہونگے کہ نہ ان سے حال پوچھیں گے نہ بات کرسکیں گے

ف۱۳ یعنی کافر ف۱۴ یہ کچھ اس کے کام نہ آئے گا اور کسی طرح وہ عذاب سے بچ نہ سکے گا ف۱۵ نام لے لیکر کہ اے کافر میرے پاس آ اے منافق میرے پاس آ ف۱۶ حق کے قبول کرنے اور ایمان لانے سے ف۱۷ مال کو اور اس کے حقوق واجبہ ادا نہ کیے

ف۱۸ تنگدستی و بیماری وغیرہ کی ف۱۹ دولتمندی و مال ف۲۰ یعنی انسان کی حالت یہ ہے کہ اسے کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو اسپر صبر نہیں کرتا اور جب مال ملتا ہے تو اسکو خرچ نہیں کرتا ف۲۱ کہ فرائض پنجگانہ کو انکے اوقات میں پابندی سے ادا کرتے ہیں یعنی مومن ہیں ف۲۲ مراد اس سے زکوٰۃ ہے جسکی مقدار معلوم ہے یا وہ صدقہ جو آدمی اپنے نفس پر معین کرے تو اسے معین اوقات میں ادا کیا کرے مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ صدقات مستحبہ کیلیے اپنی طرف سے وقت معین کرنا شرع میں جائز اور قابل مدح ہے ف۲۳ یعنی دونوں قسم کے محتاجوں کو دے انھیں بھی جو حاجت کیوقت سوال کرتے ہیں اور انھیں بھی جو شرم سے سوال نہیں کرتے اور انکی محتاجی ظاہر نہیں ہوتی ف۲۴ اور مرنیکے بعد اٹھنے اور حشر و نشر و جزا و قیامت سب پر ایمان رکھتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ

اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈر رہے ہیں بے شک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾ إِلَّا

ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ف۱ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر

عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ

اپنی بیبیوں یا اپنے ہاتھ کے مال کنیزوں سے کہ ان پر کچھ ملامت نہیں تو

ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ

جو ان دو ف۲ کے سوا اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ف۳ اور وہ جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ

اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں ف۴ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں ف۵ اور وہ جو اپنی

عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ

نماز کی حفاظت کرتے ہیں ف۶ یہ ہیں جن کا باغوں میں اعزاز ہوگا ف۷ تو ان

الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾

کافروں کو کیا ہوا تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے ہیں ف۸ داہنے اور بائیں گروہ کے گروہ

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ ف۹ چین کے باغ میں داخل کیا جائے ہرگز نہیں بیشک ہم نے انھیں اس چیز سے

مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾ عَلَىٰ

بنایا جسے جانتے ہیں ف۱۰ تو مجھے قسم ہے اس کی جو سب پوربوں سب پچھموں کا مالک ہے ف۱۱ کہ ضرور ہم قادر ہیں کہ ان سے

أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا

اچھے بدل دیں ف۱۲ اور ہم سے کوئی نکل کر نہیں جا سکتا ف۱۳ تو انھیں چھوڑ دو ان کی بیہودگیوں میں پڑے

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ

اور کھیلتے ہوئے یہاں تک کہ اپنے اس ف۱۴ دن سے ملیں جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے جس دن قبروں سے نکلیں گے

مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً

جھپٹتے ہوئے ف۱۵ گویا وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں ف۱۶

ع ۳۵ منزل ۷

ف۱ چاہیے آدمی کتنا ہی نیک پارسا کثیر الطاعۃ والعبادۃ ہو مگر اسے عذاب الٰہی سے بے خوف ہونا نہ چاہیے

ف۲ یعنی زوجات و مملوکات

ف۳ کہ حلال سے حرام کی طرف تجاوز کرتے ہیں مسئلہ اس آیت سے متعہ لواطت جانوروں کے ساتھ قضاء شہوت اور ہاتھ سے استمناء کی حرمت ثابت ہوتی ہے

ف۴ شرعی امانتوں کی بھی اور بندوں کی امانتوں کی بھی اور خلق کے ساتھ جو عہد ہیں ان کی بھی اور حق کے جو عہد ہیں ان کی بھی نذریں اور قسمیں بھی اس میں داخل ہیں

ف۵ صدق و انصاف کے ساتھ نہ اس میں رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ زبردست کو کمزور پر ترجیح دیتے ہیں نہ کسی صاحب حق کا تلف حق گوارا کرتے ہیں

ف۶ نماز کا ذکر مکرر فرمایا گیا اس میں یہ اظہار ہے کہ نماز بہت اہم ہے یا یہ کہ ایک جگہ فرائض مراد ہیں دوسری جگہ نوافل اور حفاظت سے مراد یہ ہے کہ اس کے ارکان اور واجبات اور سنتوں اور مستحبات کو کامل طور پر ادا کرتے ہیں

ف۷ بہشت کے

ف۸ شانِ نزول یہ آیت کفار کی اس جماعت کے حق میں نازل ہوئی جو رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گرد حلقے باندھ کر گروہ کے گروہ جمع ہوتے تھے اور آپ کا کلام مبارک سنتے اور اس کو جھٹلاتے اور استہزاء کرتے اور کہتے کہ اگر یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جیسا کہ محمد (مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) فرماتے ہیں تو ہم ضرور ان سے پہلے اس میں داخل ہوں گے ان کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی اور فرمایا گیا کہ ان کافروں کا کیا حال ہے کہ آپ کے پاس بیٹھے بھی ہیں اور گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھتے بھی ہیں پھر بھی جو آپ سے سنتے ہیں اس سے نفع نہیں اٹھاتے

ف۹ ایمان والوں کی طرح

ف۱۰ یعنی نطفہ سے جیسے سب آدمیوں کو پیدا کیا تو اس سبب سے کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا جنت میں داخل ہونا ایمان پر موقوف ہے

ف۱۱ یعنی آفتاب کے ہر جائے طلوع اور ہر جائے غروب کا یا ہر ہر ستارہ کے مشرق و مغرب کا مقصد اپنی ربوبیت کی قسم یاد فرمانا ہے

ف۱۲ اس طرح کہ انھیں ہلاک کر دیں اور بجائے ان کے اپنی فرمانبردار مخلوق پیدا کریں ف۱۳ اور ہماری قدرت کے احاطہ سے باہر نہیں ہو سکتا ف۱۴ عذاب کے ف۱۵ محشر کی طرف ف۱۶ جیسے جھنڈے والے اپنے جھنڈے کی طرف دوڑتے ہیں۔

أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

آنکھیں نیچی کیے ہوئے اپر ذلت سوار یہ ہے ان کا وہ دن ف۱ جسکا ان سے وعدہ تھا ف۲

ع ۲ ۹ ۸

ف۱ یعنی روز قیامت
ف۲ دنیا میں اور وہ اسکو جھٹلاتے تھے